

عید کی خوشیوں میں مصائب و مشکلات اور قدرتی آفت کا شکار عوام کو یاد رکھیں، الطاف حسین
 عید کا تہوار ایک ایسے موقع پر آیا ہے جب کروڑوں افراد کھلے آسمان تلے اور خیمہ بستوں میں کمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں
 ایم کیو ایم کے ذمہ داران اور کارکنان تحریک کے شہداء اور لاپتہ ساتھیوں کے اہل خانہ کی خبر گیری کریں
 صوبہ سندھ، پنجاب، خیبر پختونخوا، بلوچستان، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان، خلیجی ممالک سمیت
 ایم کیو ایم اور سیز یونٹوں کے تمام ذمہ داران، کارکنان اور حق پرست عوام کو عید کی دلی مبارکباد
 عید الفطر کے موقع پر الطاف حسین کا خصوصی پیغام

لندن۔۔۔ 10، ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم تمام پاکستانیوں کو عید الفطر کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپیل کی ہے
 کہ وہ عید کی خوشیوں میں مصائب و مشکلات اور سیلاب کی قدرتی آفت کا شکار عوام کو یاد رکھیں۔ عید الفطر کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں جناب الطاف
 حسین نے کہا کہ عید الفطر خوشی کا تہوار ہے اور اس دن دنیا بھر کے مسلمان خوشی مناتے ہیں۔ تاہم یہ تہوار ایک ایسے موقع پر آیا ہے جب پاکستان بھر کے عوام
 سیلاب کی تباہ کاریوں کا شکار ہیں، ہولناک سیلاب کے باعث ہزاروں افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، ملک بھر میں ہزاروں گاؤں، گوٹھ اور دیہات زیر آب ہیں
 اور کروڑوں افراد کھلے آسمان تلے اور خیمہ بستوں میں بھوک، افلاس اور کمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں سے
 اپیل کی کہ وہ عید سادگی سے منائیں اور سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کو عید کی خوشیوں میں شریک کرنے کیلئے انکی حتی المقدور مدد کریں اور آزمائش کی اس
 گھڑی میں مصیبت زدہ بھائیوں کی دل کھول کر مدد کریں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو درپیش مشکلات سے نجات دلائے، ملک
 سے فرسودہ جاگیر دارانہ نظام کا خاتمہ کرے، ملک و قوم کو دہشت گردی سے نجات دلائے اور سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کیلئے غیب سے مدد
 فرمائے۔ (آمین) جناب الطاف حسین نے صوبہ سندھ، پنجاب، خیبر پختونخوا، بلوچستان، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور خلیجی ممالک سمیت ایم کیو ایم
 اور سیز یونٹوں کے تمام ذمہ داران، کارکنان اور حق پرست عوام کو عید کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ عید الفطر کے موقع پر تحریک کے
 شہداء اور لاپتہ ساتھیوں کو یاد رکھیں، انکے لواحقین کی خبر گیری کریں، ان کی ہر ممکن دلجوی کریں اور تحریک کے پیغام اور مشن و مقصد کے فروغ کیلئے اپنا
 بھرپور کردار ادا کریں۔

